احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 12/اکتوبر 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 12/اکتوبر 2012ء 24ذیقعد 1433ہجری 12/اخاء 1391ہش جلد 62-97 نمبر 238

اللہ پر یقین

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اللہ پر یقین میری قوت ہے۔

(الشفاء- قاضی عیاض ص نمبر81)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف میں ایسی تعلیمیں ہیں کہ جو خدا کو پیارا بنانے کے لئے کوشش کر رہی ہیں کہیں اس کے حسن و جمال کو دکھاتی ہیں اور کہیں اس کے احسانوں کو یاد دلاتی ہیں۔ کیونکہ کسی کی محبت یا تو حسن کے ذریعہ سے دل میں بیٹھتی ہے اور یا احسان کے ذریعہ سے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ خدا اپنی تمام خوبیوں کے لحاظ سے واحد لاشریک ہے کوئی بھی اس میں نقص نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام پاک قدرتوں کا اور مبدأ ہے تمام مخلوق کا اور سرچشمہ ہے تمام فیضوں کا اور مالک ہے تمام جزاء سزا کا اور مرجع ہے تمام امور کا۔ اور نزدیک ہے باوجود دوری کے اور دور ہے باوجود نزدیکی کے۔ وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے۔ اور وہ سب چیزوں سے زیادہ پوشیدہ ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس سے کوئی زیادہ ظاہر ہے۔ وہ زندہ ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ زندہ ہے۔ وہ قائم ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ قائم ہے۔ اس نے ہر ایک چیز کو اٹھا رکھا ہے اور کوئی چیز نہیں جس نے اس کو اٹھا رکھا ہو۔ کوئی چیز نہیں جو اس کے بغیر خود بخود پیدا ہوئی ہے یا اس کے بغیر خود بخود جی سکتی ہے۔ وہ ہر یک چیز پر محیط ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ کیسا احاطہ ہے۔ وہ آسمان اور زمین کی ہر یک چیز کا نور ہے اور ہر یک نور اسی کے ہاتھ سے چمکا اور اسی کی ذات کا پرتوہ ہے۔ وہ تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ کوئی روح نہیں جو اس سے پرورش نہ پاتی ہو اور خود بخود ہو۔ کسی روح کی کوئی قوت نہیں جو اس سے نہ ملی ہو اور خود بخود ہو۔ اور اس کی رحمتیں دو قسم کی ہیں (1) وہ جو بغیر سبقت عمل کسی عامل کے قدیم سے ظہور پذیر ہیں جیسا کہ زمین اور آسمان اور سورج اور چاند اور ستارے اور پانی اور آگ اور ہوا اور تمام ذرات اس عالم کے جو ہمارے آرام کے لئے بنائے گئے۔ ایسا ہی جن جن چیزوں کی ہمیں ضرورت تھی وہ تمام چیزیں ہماری پیدائش سے پہلے ہی ہمارے لئے مہیا کی گئیں اور یہ سب اس وقت کیا گیا جبکہ ہم خود موجود نہ تھے۔ نہ ہمارا کوئی عمل تھا۔ کون کہہ سکتا ہے کہ سورج میرے عمل کی وجہ سے پیدا کیا گیا یا زمین میرے کسی شدھ کرم کے سبب سے بنائی گئی۔ غرض یہ وہ رحمت ہے جو انسان اور اس کے عملوں سے پہلے ظاہر ہو چکی ہے جو کسی کے عمل کا نتیجہ نہیں (2) دوسری رحمت وہ ہے جو اعمال پر مترتب ہوتی ہے اور اس کی تصریح کی کچھ ضرورت نہیں۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20ص 152)

نصاب ششماہی اوّل واقفین نو

(سترہ سال سے زائد عمر کے واقفین /واقفات نو کیلئے)

قرآن کریم: پارہ17 نصف اول معہ ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

مطالعہ حدیث: شمائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم معہ اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: مسیح ہندوستان میں

اختلافی مسائل: وفات مسیح ناصری

قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں متعلقہ کتب وکالت وقف نو میں دستیاب ہیں۔ جنوری 2013 میں امتحان ہوگا۔ سترہ سال سے زائد عمر واقفین نو/ واقفات نو اس کی تیاری کریں۔ سیکرٹریان وقف نو/ معاونہ صدر واقفات نو اور مربیان / معلمین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ تیاری میں مدد کریں۔

سترہ سال سے زائد عمر کے تمام واقفین نو اور واقفات نو جنہوں نے قبل ازیں ششماہی اول کا امتحان نہیں دیا ان کی شمولیت لازمی ہے۔ جو واقفین نو/ واقفات نو قبل ازیں امتحان دے چکے ہیں۔ ان کی شمولیت لازمی نہیں تاہم بہتر ہے کہ وہ بھی دوبارہ شامل ہو جائیں تاکہ ان کی دوہرائی ہو جائے۔

جامعہ احمدیہ /مدرستہ الظفر میں زیر تعلیم اور فارغ التحصیل واقفین نو ان امتحانات سے مستثنیٰ ہیں۔ (وکیل وقف نو)

ضرورت ٹیچر

نظارت تعلیم کے ادارہ نصرت جہاں اکیڈمی گرلز (انگلش میڈیم) میں لیڈی انگلش ٹیچرز کی آسامیاں خالی ہیں۔ خدمت کا شوق رکھنے والے ایماندار اور محنتی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ جن کی تعلیمی قابلیت B . A لٹریچر اور M.A انگلش ہو وہ اپنی درخواستیں بنام پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ اپنی اسناد کی نقول کے ساتھ جلد از جلد ادارہ ہذا میں جمع کروادیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز ربوہ)

مرکزی سطح پر اردو اور انگریزی میں واقفین نو کا تعلیمی و تربیتی سہ ماہی مجلّہ

اسماعیل

''اگر ہماری زندگیاں قرآن وسنت کے مطابق اور اُن کی جو تشریح اس زمانے کے امام حضرت مسیح موعود نے کی ہے اس کے مطابق گزریں تو تبھی ہم اپنے وقف کے عہد کو حقیقی طور پر نبھا سکتے ہیں۔ اور یہ تبھی ممکن ہوگا جب آپ ہمیشہ خلافت سے وفا کا تعلق رکھیں گے اور خلیفہ وقت کی ہر نصیحت پر بھرپور عمل کرنے کی کوشش کریں گے اور ہر بات کا مخاطب سب سے پہلے اپنے آپ کو سمجھیں گے۔''

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وقف نَو کی مبارک تحریک میں شامل بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ ہے۔ آپ اپنے خطبات، خطابات اور مختلف مواقع پر ہونے والی وقف نَو کی کلاسز میں اس بارہ میں اپنی زرّیں ہدایات و رہنمائی عطا فرماتے ہیں۔ چند ماہ قبل حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد پر واقفاتِ نَو کے لئے مرکزی طور پر سہ ماہی رسالہ 'مریم' کا اجراء ہوا تھا۔ اور اب حضور انور کی ہدایت پر مرکزی طور پر واقفین نَو کے لئے ایک تعلیمی و تربیتی مجلّہ سہ ماہی ''اسماعیل'' جاری کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس کا پہلا شمارہ اپریل تا جون 2012ء شائع ہوکر دستیاب ہے۔ اس مجلّہ کے نگران مکرم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب انچارج شعبہ وقف نَو مرکزیہ لندن ہیں۔ یہ رسالہ اردو اور انگریزی زبان میں ہے۔ اس کے اردو حصہ کے مدیر مکرم محمود احمد ملک صاحب ہیں اور انگریزی حصہ کے مدیر مکرم وحید قریشی صاحب اور مینیجر مکرم مسرور احمد صاحب ہیں۔ اور یہ رسالہ رقیم پریس اسلام آباد سے شائع ہوا ہے۔ یہ رسالہ خوبصورت کور ڈیزائن اور رنگین تصاویر سے بھی مزین ہے۔

اس رسالہ کے پہلے ایڈیشن میں قال اللہ تعالیٰ و قال الرسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا رسالہ ''اسماعیل'' کے آغاز پر خصوصی پیغام بھی شامل ہے۔ ذیل میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خصوصی پیغام ہدیۂ قارئین ہے۔

....

رسالہ ''اسماعیل'' کے آغاز پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

پیارے واقفینِ نَو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ کہ آپ کا پہلا رسالہ حسن اتفاق سے اس وقت سامنے آرہا ہے جب اس تحریک کے 25 سال بھی پورے ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ اس کا نام ''اسماعیل'' رکھا گیا ہے جو ان قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ علیہا السلام نے دیں اور ایک وادی غیر ذی زرع میں اپنی زندگی گزاری اور دین کے لئے قربانی کے اعلیٰ معیار قائم کئے۔ اسی طرح ہر واقفِ نَو سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے وقف نَو کے عہد کو جو اُن کے ماں باپ نے اُن کی پیدائش سے بھی پہلے کیا اور جس کی تجدید انہوں نے خود کی، اس کو اُس اعلیٰ معیار کے ساتھ نبھانے کی کوشش کریں گے جس کی مثال حضرت اسماعیل علیہ السلام نے ہمارے سامنے رکھی اور اُن کی قربانیوں کو قبول کرتے ہوئے اُن کی نسل سے اللہ تعالیٰ نے اس انسان کامل کو پیدا کیا جس نے عظیم روحانی انقلاب پیدا کیا اور جنگل کے رہنے والے بدّوؤں کو تعلیمیافتہ انسان بنایا اور پھر باخدا اور خدا نما انسان بنا دیا اور پھر انہوں نے بھی دین کی خاطر وہ قربانیاں دیں کہ جو اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھی جانے والی ہیں۔ وہ ایک باقاعدہ نظام میں شامل نہ ہونے کے باوجود ہر وقت اپنی زندگیاں دین کے لئے وقف رکھتے اور ہر قربانی کے لئے ہمہ وقت مستعد رہتے۔

ہر وقفِ نَو جو عملاً وقف کے ایک باقاعدہ نظام میں شامل ہوتا ہے کہ نہیں یعنی جماعت کے مستقل کارکن کی حیثیت سے کام کرتا ہے یا نہیں وہ وقف زندگی بہرحال ہے اور اس کا ہر قول و فعل وقف زندگی کے اعلیٰ معیاروں کے مطابق ہونا چاہئے جس میں سب سے بڑی چیز تقویٰ ہے۔ اسے ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھیں کہ ہم نے تقویٰ پر قائم رہنا ہے اور ہر کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرنا ہے۔ اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہے اور قرآنی تعلیم پر غور و تدبر کر کے اس کو اپنی زندگیوں پر لاگو کرنے کی کوشش کرنی ہے اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کو ہماری اصلاح کیلئے مسیح موعود اور مہدی معہود بنا کر بھیجا ہے اور جن کی بیعت میں آکر ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدّم رکھیں گے لیکن یہ ہم اس وقت تک حاصل نہیں کرسکتے جب تک کہ ہم اپنی زندگی کے ہر قول اور فعل کو قرآنی تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے تابع گزارنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اگر ہماری زندگیاں قرآن وسنت کے مطابق اور ان کی جو تشریح اس زمانے کے امام حضرت مسیح موعود نے کی ہے اس کے مطابق گزریں تو تبھی ہم اپنے وقف کے عہد کو حقیقی طور پر نبھا سکتے ہیں۔ خاص طور پر اس معاشرے میں جہاں آزادی کا دور دورہ ہے اور آزادی کے نام پر اخلاقی بے راہ روی ہر جگہ عام نظر آتی ہے۔ اس میں ہم نے اپنے آپ کو ہر لحاظ سے سنبھال کر رکھنا ہے اور ایک نمونہ قائم کرنا ہے تا کہ دوسرے نوجوان بھی اور بچے بھی ہمیں دیکھ کر ہم سے نمونہ حاصل کریں۔ اور اس طرح ہم ہر احمدی بچے اور جوان کے لئے ایک نیک نمونہ بنتے ہوئے ان کی اصلاح کا موجب بننے والے ہوں۔ پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم نے اپنی زندگیاں حضرت مسیح موعود کی تعلیمات اور ارشادات کی روشنی میں حقیقی (دینی) نمونہ کے مطابق گزارنی ہیں اور یہ تبھی ممکن ہوگا جب آپ ہمیشہ خلافت سے وفا کا تعلق رکھیں گے اور خلیفہ وقت کی ہر نصیحت پر بھرپور عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور ہر بات کا مخاطب سب سے پہلے اپنے آپ کو سمجھیں گے۔ اگر آپ یہ کرلیں تو آپ اس عہد کو نبھانے والے بنیں گے جو آپ نے بحیثیت وقف نَو خدا تعالیٰ سے کیا یا آپ کے والدین نے آپ کی پیدائش سے بھی قبل آپ کو وقف کر کے کیا۔ اللہ آپ کو اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین''

......اس رسالہ کا اردو حصہ 50 صفحات پر جبکہ انگریزی حصہ 46 صفحات پر مشتمل ہے۔ اردو اور انگریزی حصہ میں خلفاء کرام کے ارشادات و ہدایات کے علاوہ متعدد دلچسپ، مفید اور معلوماتی مضامین شامل ہیں۔ یہ رسالہ ہر واقف نَو کو ضرور مطالعہ کرنا چاہئے۔

اس رسالہ کے حصول کے لئے حسب ذیل پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے:

Waqf-e-nau Department
Central
16 Gressenhall Road,
London SW18 5QL, UK

مکرم میاں لئیق احمد صاحب
کی خدمت خلق

مکرمہ نزہت لئیق صاحبہ اپنے خاوند مکرم میاں لئیق احمد صاحب شہید فیصل آباد کی نیکیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں:۔

ان کی شہادت کے بعد ایک غیر از جماعت شخص آیا اور میرے بیٹے سے تعزیت کرتے ہوئے، جبکہ اس کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے، کہنے لگا کہ ایک موقعہ ایسا آیا کہ میرے سگے بھائیوں نے میری مدد کرنے سے انکار کردیا۔ میں بڑا پریشان تھا کہ اب کیا کروں؟ میں میاں صاحب کے پاس آیا اور اپنی داستان غم سنائی تو انہوں نے بلاحیل و حجت مجھے وہ رقم دے دی جو مجھے مطلوب تھی اور اس بات کا بھی ذکر نہ کیا کہ کب واپس کرو گے؟ کہنے لگا۔ میں کافی عرصہ کے بعد آپ کی رقم واپس کرنے آیا تو مسکراتے ہوئے کہا کیا آپ کی ضرورت پوری ہوگئی ہے؟ اگر ضرورت ہے تو رقم رکھ لیں۔

ایک بار ایسا ہوا کہ سربازار آپ کو گری ہوئی کسی کی رقم ملی۔ جو پچاس ہزار روپے تھی۔ یہ رقم اٹھاتے ہوئے ایک اور قریبی آدمی بھی موقعہ پر آگیا۔ اسے اپنی دکان پر لے آئے اور پوچھا کہ کیا یہ رقم آپ کی ہے؟ اس نے کہا نہیں لیکن ساتھ ہی میرے شوہر کو کہنے لگا کہ میاں صاحب اسے نصف نصف بانٹ لیں یا آپ اسے کسی مسجد کو دے دیں۔ میرے میاں نے کہا ایسا نہیں ہوسکتا۔ یہ رقم کسی کی امانت ہے۔ اللہ تعالیٰ ضرور اسے بھیج دے گا۔ چنانچہ آپ نے دکان کے ملازموں کو تاکید کر دی کہ جب کوئی ایسا شخص آئے تو مجھے اطلاع کر دینا۔ میں نے دیکھا کہ میرے میاں خود بھی دعاؤں میں لگ گئے کہ الٰہی! یہ جس کی امانت ہے۔ اسے بھیج دے۔ یہ مال میرے واسطے کسی فتنہ کا سبب نہ بنے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کی سن لی، دکان پر ایک گھبرایا ہوا شخص آیا۔ اس نے کہا میری رقم ادھر بازار میں کہیں گری ہے۔ آپ کو علم ہے تو رقم اٹھانے والے کا پتہ بتا دیں۔ آپ نے اسے حوصلہ دیا۔ پانی وغیرہ پلایا اور اس سے رقم کی نشانیاں دریافت کرکے دوسرے گواہوں کی موجودگی میں اس کی رقم اسے لوٹا دی۔ وہ دعائیں دیتا ہوا چلا گیا اور یہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنے لگے کہ بار امانت تو اترا۔

(روزنامہ الفضل 31 مئی 2010ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

آپ جماعت کا وہ حصہ ہیں جن کے والدین نے خدا تعالیٰ سے ایک عہد باندھا ہے کہ آپ کی زندگیاں جماعت کی خدمت کے لئے وقف ہیں۔ اس لئے ہمیشہ اپنی اہمیت کو پہچانیں اور سمجھیں اور کبھی بھی اُس عہد کو نہ توڑیں جو آپ کے والدین نے باندھا تھا

اپنے GCSEs کے امتحانات کے فوراً بعد آپ کو جماعت سے رہنمائی لینی چاہئے کہ مستقبل میں کونسے مضامین یا راستہ آپ کو اپنانا چاہئے

وہ جو وقف نو کی تحریک میں شامل رہنا چاہتے ہیں انہیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان پر لازم ہے کہ وہ ایک حقیقی واقف زندگی کی روح کے مالک ہوں

اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ اس روح کو قائم نہیں رکھ سکتے تو ایسوں کے لئے بہت بہتر ہوگا کہ آپ وقف نو کی تحریک سے علیحدہ ہو جائیں

بے شک یہ ضروری ہے کہ آپ دنیاوی علم اور تعلیم حاصل کریں لیکن آپ کو یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایسے علم کی تحصیل کا مقصد صرف یہ ہے کہ وہ آپ کو خدمت دینیہ کرنے میں مدد دے سکے

اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ دینی علم کے حصول کی کوشش بھی کریں۔ اپنی نماز کی حفاظت ایک واقف نو کی اوّلین ترجیح ہونی چاہئے

واقفین نو برطانیہ کے سالانہ اجتماع سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب فرمودہ 6 مئی 2012ء

رپورٹ مرتبہ: مکرم عطاء النصیر صاحب

6 مئی 2012ء کو جماعت احمدیہ برطانیہ کے واقفین نو کا سالانہ اجتماع طاہر ہال بیت الفتوح لندن میں منعقد ہوا جس کے اختتامی اجلاس میں ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شمولیت فرمائی اور اختتامی خطاب میں واقفین نو کو اہم نصائح فرمائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ کی تشریف آوری پر اختتامی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو عزیزم مبارز امینی صاحب نے کی۔ اردو ترجمہ سید عدیل شاہ نے پڑھ کر سنایا۔ عزیزم سید نعیم شاہ نے حضرت مصلح موعود کے منظوم کلام ''نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے'، سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد مکرم مسرور احمد چودھری صاحب سیکرٹری وقف نو یو کے نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ یہ اجتماع سات سال سے اوپر کے واقفین نو کے لئے منعقد کیا گیا۔ ہمارے ریکارڈ کے مطابق اس گروپ میں کُل 1006 واقفین نو ہیں جن میں سے 702 اس اجتماع میں شامل ہوئے۔ گزشتہ سال اجتماع میں شامل ہونے والے واقفین نو کی تعداد 521 تھی۔ انہوں نے اجتماع کے مختلف پروگراموں کی تفصیل بھی بیان کی جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے واقفین نو سے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔ ذیل میں اس خطاب کا خلاصہ اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا: الحمدللہ کہ آج آپ اپنا واقفین نو کا سالانہ اجتماع منعقد کر رہے ہیں۔ اس سال کا اجتماع اس لئے بھی زیادہ اہمیت کا حامل ہے کہ پورے پچیس سال پہلے یہ تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جاری فرمائی تھی۔ یہ سال اس تحریک کی سلور جوبلی کا سال ہے۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو آپ سب کے لئے ڈھیروں برکتوں کا موجب بنائے۔ (آمین)

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ آپ جماعت کا وہ حصہ ہیں جن کے والدین نے خدا تعالیٰ سے ایک عہد باندھا ہے کہ آپ کی زندگیاں جماعت کی خدمت کے لئے وقف ہیں۔ اس لئے ہمیشہ اپنی اہمیت کو پہچانیں اور سمجھیں اور کبھی بھی اُس عہد کو نہ توڑیں جو آپ کے والدین نے باندھا تھا۔ دوسرے الفاظ میں آپ کے والدین نے حضرت مریم کی والدہ Hannah کی مثال کی پیروی کی۔ وہ حقیقی قربانی جو انہوں نے دی اور جو مثال انہوں نے قائم کی اس کا ذکر سورۃ آل عمران آیت 36 میں کیا گیا ہے جہاں بیان ہے:............یعنی یاد کرو جب عمران کی عورت نے یہ کہا کہ اے میرے ربّ میں نے اسے تیری نذر کیا جو بھی میرے پیٹ میں ہے کہ وہ تیری خدمت کے لئے وقف ہو۔ پس مجھ سے قبول فرما۔ بے شک تو ہی بہت سننے والا اور صاحب علم ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آپ میں سے بہت سارے یا تو 15 سال کے ہیں یا اس سے بڑے۔ آپ نے اس عہد کی تجدید کرنے اور خود کو جماعت کی خدمت کے لئے وقف کرنے کا عہد کیا ہے۔ پس اس عہد کو پورا کرنے کے لئے جو کہ دراصل آپ کے والدین نے کیا تھا، ایک بار جب آپ اپنی تعلیم مکمل کرلیں تو آپ پر لازم ہے کہ آپ خود کو باضابطہ طور پر جماعت کی خدمت کے لئے پیش کردیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پہلے ہی آپ میں سے ایک حصے نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لے لیا ہے اور اس طرح (دین) کی خدمت کا وعدہ کرنے کے بعد خود کو اس عظیم مقصد کے لئے تیار کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ اس سال (مربیان) کا پہلا گروپ یو کے جامعہ سے فارغ التحصیل ہوگا اور اس طرح اپنے اس عہد کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے جو دراصل اُن کے والدین نے کیا تھا اور جس کی تجدید بعد میں انہوں نے خود کی۔ پس مَیں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

حضور انور نے فرمایا کہ بہرحال جامعہ میں پڑھنے والوں کے علاوہ بہت سارے ایسے واقفین نو بھی ہیں جو دوسرے علوم حاصل کر رہے ہیں۔ اس لئے آپ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ آپ صرف اس وقت خود کو حقیقی طور پر واقفین میں شمار کرسکیں گے جب آپ اپنی پڑھائی مکمل کر کے خود کو جماعت کی خدمت میں پیش کردیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مجھے یہ سن کر بہت افسوس ہوا ہے کہ آج بہت سارے ایسے واقفین نو جن کی عمر 15 سال سے زیادہ ہے وہ اس اجتماع میں شامل ہونے کے لئے نہیں آئے۔ وقف نو کی انتظامیہ، سیکرٹری صاحب وقف نو اُن سے رابطہ کریں اور اگر وہ دلچسپی نہیں رکھتے یا ان کو اب دلچسپی نہیں رہی تو اُن کا نام واقفین نو کی فہرست سے نکال دیا جائے۔ یا مَیں یہ کہوں گا کہ وہ لازمی طور پر معذرت نامہ لکھ کر پیش کریں ورنہ ان سے کوئی عذر تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنے GCSEs کے امتحانات کے فوراً بعد آپ کو جماعت سے رہنمائی لینی چاہئے کہ مستقبل میں کون سے مضامین یا راستہ آپ کو اپنانا چاہئے۔ جب آپ یہ کریں گے تو خلیفۃ المسیح کی رہنمائی کے مطابق وقف نو کا ڈیپارٹمنٹ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جماعت کے لئے کیا فائدہ مند ہے آپ کو بتائے گا کہ کون سی مزید تعلیم آپ کو حاصل کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: بعض وقف نو بچوں سے جب یہ پوچھا جاتا ہے کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟ وہ یہ جواب دیتے ہیں کہ وہ کسی ہوٹل یا ریسٹورنٹ میں مینیجر ہیں یا کام کر رہے ہیں۔ یا بعض یہ کہتے ہیں کہ ان کی کسی خاص شعبہ یا کام میں دلچسپی ہے جو کہ اگر ہم دیکھیں تو جماعت کے لئے کسی طرح بھی فائدہ مند نہیں ہوتا۔ اگر ایسے واقفین نو بچے انہی شعبوں میں کام کرنا چاہتے ہیں تو انہیں وقف نو کی تحریک سے علیحدہ ہونے کی اجازت لے لینی چاہئے۔ پھر ان کا نام فعال واقفین کے رجسٹر سے نکالا جا سکتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ بہتر ہوگا کہ ایسا واقف نو بذات خود اجازت لے اور پھر اس پڑھائی کو جاری رکھے جسے وہ جاری رکھنا چاہتا ہے

یا اگر وہ چاہتا ہے تو ہوٹل میں کام کرنا شروع کردے۔اس کے لئے بہت بہتر ہوگا کہ وہ خود ہی چھوڑ دے بجائے اس کے کہ وہ خاموشی سے کسی آئل فرم میں کام کرنا شروع کردے یا خاندانی بزنس میں نوکری شروع کردے اور دوسری طرف جماعت یہ سمجھتی رہے کہ وہ ایک واقف زندگی ہے جوکہ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد خود کو جماعت کی خدمت میں پیش کردے گا۔

پس وہ جو وقف نو کی تحریک میں شامل رہنا چاہتے ہیں انہیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان پر لازم ہے کہ وہ ایک حقیقی واقف زندگی کی روح کے مالک ہوں جس کا لفظی مطلب یہ ہے کہ ایک زندگی وقف کرنے والا۔اپنی زندگی وقف کرنے کی یہ روح آپ کے لئے لازمی ہے تاکہ آپ اپنے والدین کا کیا ہوا عہد پورا کرسکیں جو انہوں نے حضرت مریمؑ کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے باندھا اور جس کی آپ نے خود تجدید کی ہے۔اس روح کو حاصل کرنے کے لئے یہ لازمی ہے کہ آپ اپنی زندگی میں جو بھی کریں وہ مکمل طور پر خدا تعالیٰ کے لئے ہو۔اس لئے مَیں آپ سب پر یہ بالکل واضح کردینا چاہتا ہوں کہ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ اس روح کو قائم نہیں رکھ سکتے تو ایسوں کے لئے بہت بہتر ہوگا کہ خود ہی وقفِ نَو کی تحریک سے علیحدہ ہوجائیں۔یہ بہت بہتر ہے اس سے کہ آپ خود کو اور اپنے والدین کو اور جماعت کو دھوکہ میں مبتلا رکھیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ جو عہد آپ نے اور آپ کے والدین نے باندھا ہے وہ کہیں زیادہ اہمیت کا حامل ہے اس عہد سے جو آل عمران کی عورت نے باندھا تھا جس کے متعلق مَیں نے شروع میں کہا تھا کہ وہ حضرت مریمؑ کی والدہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ایسا اس لئے ہے کہ آپ نے اور آپ کے والدین نے آپ کی زندگیوں کو زمانہ کے مسیح کی خدمت میں قربان ہونے کے لئے پیش کردیا ہے جو کہ ہمارے پیارے نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آئے تھے۔یقیناً میں حضرت مسیح موعود کی بات کررہا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ سب جو وقف نو ہیں آپ پر حضرت مسیح موعود کے مشن کے پھیلانے کی ذمہ داری ہے............پس یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ تمام دنیا کی رہنمائی کریں اور تمام لوگوں کو خدا تعالیٰ کی طرف لے کر آئیں۔ ....اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاعراف آیت 159 میں فرمایا ہے کہ:

تو کہہ دے کہ اے لوگو! مَیں تم تمام لوگوں کی طرف اللہ کی طرف سے رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔کوئی معبود نہیں سوائے اس کے۔ وہ زندگی دیتا ہے اور موت وارد کرتا ہے۔اس لئے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ جو کہ اُمّی نبی ہے جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاجاؤ۔

پس جس طرح ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کی رہنمائی کے لئے مبعوث کئے گئے تھے اسی طرح مسیح موعود و امام مہدی کو اسی مقصد کے ساتھ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل فرمانبرداری میں مبعوث کیا گیا ہے۔

اسی طرح وہ لوگ جو حضرت مسیح موعود کو قبول کرنے کا شرف رکھتے ہیں اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگیاں وقف کی ہیں ان کا کام بھی کسی ایک سے مخصوص نہیں بلکہ پوری دنیا پر محیط ہے۔بے شک یہ حقیقت ہے کہ ہر احمدی یہ عہد کرتا ہے کہ وہ دین کو دنیاوی امور پر ترجیح دے گا۔ بہر حال ایک واقف نَو کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب وہ یہ عہد کرے تو اسے اس پر عمل بھی دوسروں سے کہیں زیادہ کرنا چاہئے۔ جب یہ روح حقیقت میں آپ میں ظاہر ہوجائے گی تو آپ یہ سمجھ سکیں گے کہ آپ کی زندگی کا مقصد خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کرنا ہے، نہ کہ اپنی کسی ذاتی یا دنیاوی خواہش کی تکمیل۔

حضور انور نے فرمایا کہ بے شک یہ ضروری ہے کہ آپ دنیاوی علم اور تعلیم حاصل کریں لیکن آپ کو یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایسے علم کی تحصیل کا مقصد صرف یہ ہے کہ وہ آپ کو خدمت دین کرنے میں مدد دے سکے۔جو تعلیم آپ حاصل کریں وہ مزید دنیاوی مقاصد کے حصول کے لئے استعمال نہیں کرنی چاہئے جب تک کہ خلیفۂ وقت نے آپ کو جماعت سے باہر ایک مخصوص وقت کے لئے کام کرنے کی اجازت نہ دی ہو۔اور آپ کو یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ دینی علم کے حصول کی کوشش بھی کریں۔ اپنی نماز کی حفاظت ایک وقفِ نَو کی اوّلین ترجیح ہونی چاہئے۔اور اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی پنجوقتہ نمازوں کو پوری توجہ اور اہتمام سے ادا کریں۔آپ کو جتنا زیادہ سے زیادہ ممکن ہو نوافل کے ادا کرنے کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔آپ کو قرآن مجید کی روزانہ تلاوت کرنی چاہئے اور اس کا ترجمہ اور گہرے مطالب سیکھنے چاہئیں۔صرف قرآن کریم پڑھ لینا کافی نہیں بلکہ آپ کو اسے جو قرآن سکھاتا ہے عملی طور پر اختیار بھی کرنا چاہئے۔ یہ تمام امور سب واقفین کے لئے ضروری ہیں۔ جب آپ یہ بنیادی باتیں پوری کررہے ہوں گے تب ہی آپ اپنی اخلاقی تربیت ہونے دے رہے ہوں گے۔اور تب ہی آپ ایسا وجود سمجھے جائیں گے جس کا ہر عمل خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر ہوگا۔پھر آپ ایسا وجود بن جائیں گے جو خدا تعالیٰ سے حقیقی تعلق پیدا کرے اور آپ وہ ہوں گے جو حقیقی طور پر اس کی محبت کے حصول کے لئے کوشاں ہوں گے۔ جب آپ اس مقام پر پہنچ جائیں گے تب آپ زمین کے کناروں تک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی اشاعت کی تکمیل اور اس کی امداد کا ذریعہ بن جائیں گے جو کہ وہ عظیم مقصد تھا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اس زمانہ میں مبعوث فرمایا۔ پس آپ کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہئے جو کہ کوئی معمولی ذمہ داری نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہماری جماعت میں دعوت الی اللہ کا کام صرف مربیان کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ یہ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے اور خاص طور پر وقف نو کے ہر رکن کی۔ پس آپ کو چاہئے کہ آپ اپنی زندگیوں میں ایک مثبت تبدیلی اور انقلاب لے کر آئیں تاکہ لوگ فطری طور پر آپ کی طرف مائل ہوجائیں اور آپ کی باتوں کو شوق سے سنیں۔اگر یہ ہوگا تو ایسے لوگ دین حق کی خوبصورت تعلیمات کی طرف مائل ہوجائیں گے۔اور پھر وہ آنحضور ﷺ کی امتّ میں شامل ہوجائیں گے۔اس لئے خلیفۃ المسیح کی اجازت سے چاہے جو بھی شعبہ آپ نے اختیار کیا ہو یا آپ نوکری کررہے ہوں، آپ کو پھر بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ آپ کے تقویٰ اور نیکی کے معیار ایسے ہوں کہ آپ کا وجود ایک مقناطیس کی طرح بن جائے جو دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کررہا ہو۔اس لئے یہ ضروری ہے کہ آپ بے فائدہ اور وقت ضائع کرنے والے کاموں سے دُور رہیں اور ان سے متأثر نہ ہوں۔ اسی طرح آپ کو جدید فیشن اور رواجوں سے کوئی لگاؤ نہیں ہونا چاہئے۔ہمیشہ آپ اپنا وقف نو کا عہد یاد رکھیں اور یاد رکھیں کہ یہ عہد خدا تعالیٰ سے باندھا گیا ہے جو کہ غیب کا علم رکھنے والا ہے۔اس سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے۔اور وہ آپ کے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پوچھے جائیں گے اور جو وعدہ آپ نے کیا ہے اس کے متعلق پوچھے جائیں گے۔اس لئے یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو کہ واقفین نو پر ڈالی گئی ہے۔اس لئے اس عہد کو پورا کرنے کے لئے آپ کو اس کی اہمیت اور اصل مطلب سمجھنا چاہئے۔آپ میں سے بہت سارے جلد ہی عملی زندگی میں قدم رکھیں گے یا رکھ چکے ہیں اور جماعت کے لئے کام کرنا شروع کریں گے یا پہلے سے ہی شروع کرچکے ہیں۔اس لئے آپ پر یہ لازم ہے کہ آپ روزانہ اپنا جائزہ لیں اور یہ دیکھیں کہ آیا آپ حقیقت میں اپنا عہد پورا کررہے ہیں؟ کیا آپ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہورہے ہیں؟ اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کررہے ہیں؟ اگر ان سوالوں کا جواب ’نہیں‘ میں ہے تو پھر جماعت کو آپ کے وقف نو ہونے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب میں چھوٹی عمر کے واقفین نو سے کہتا ہوں جو بارہ سال سے یا دس سال سے چھوٹی عمر کے ہیں، جو کہ آج یہاں موجود ہیں۔ میں آپ سب کو یہ یاددہانی کروانا چاہتا ہوں کہ جب آپ دس سال کی عمر کو پہنچتے ہیں تو نماز آپ پر فرض ہوجاتی ہے۔اس لئے آپ کو چاہئے کہ آپ اپنی تمام نمازیں ٹھیک وقت پر ادا کریں۔جب آپ سکول میں ہوتے ہیں تو آپ کو چاہئے کہ اپنی نماز ادا کریں چاہے وہ بریک کے دوران کریں یا پھر چاہے آپ کو اپنے ٹیچر سے اجازت لے کر جانا پڑے۔اگر نہایت مجبوری ہو تو آپ ظہر اور عصر کی نمازوں کو جمع کرسکتے ہیں مگر یہ ضروری ہے کہ آپ نماز کو اس کے ٹھیک وقت پر ادا کریں۔ایک بات جو یاد رکھنی چاہئے وہ یہ ہے کہ جب سورج غروب ہونے لگے تو نماز پڑھنا منع ہے۔آج کل دن لمبے ہیں اس لئے ایک لمبا وقت ہوتا ہے جس میں نماز ادا کی جاسکتی ہے۔اس لئے وقت آرام سے مل جاتا ہے لیکن خاص طور پر موسم سرما میں آپ کو اپنی نمازوں کی حفاظت کا بہت خیال رکھنا چاہئے۔اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انہیں وقت پر ادا کیا جائے اور ٹھیک طریقے سے ادا کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا: اسی طرح یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ ہر واقف نو قرآن مجید کی روزانہ تلاوت کرے۔ آپ کو اس کا ترجمہ بھی پڑھنا شروع کردینا چاہئے۔یاد رکھیں کہ اس عمر میں آپ جو بھی سیکھیں گے وہ آپ کو آپ کی آئندہ زندگی میں فائدہ پہنچائے گا اور آپ کے ساتھ رہے گا۔

ایک اور ضروری بات یہ ہے کہ آپ لازماً اپنے والدین کی اطاعت کریں اور یہ خوبی واقفین نو بچوں میں دوسرے بچوں سے کہیں زیادہ نمایاں ہونی چاہئے۔آپ کو اپنے بہن بھائیوں سے پیار سے پیش آنا چاہئے اور اُن سے کسی قسم کی لڑائی اور جھگڑے سے بچنا چاہئے۔آپ کو اپنے دوستوں سے اچھا سلوک کرنا چاہئے۔ آپ کو ہمیشہ بری زبان اور گالیوں سے بچنا چاہئے اور اس کی جگہ اچھی زبان کا استعمال آپ کے کردار کا نمایاں حصہ ہونا چاہئے۔سکول کی پڑھائی میں آپ کو دوسرے بچوں سے بہتر ہونا چاہئے۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ اپنا کام اپنی پوری صلاحیتوں کے مطابق کریں اور کلاس میں ہر وقت توجہ سے بیٹھیں۔آپ کا رویہ اتنا اچھا ہونا چاہئے کہ آپ کے ٹیچر آپ میں اور دوسرے بچوں میں فرق محسوس کرسکیں۔ اگر ایسا ہوگا تو آپ چھوٹی عمر میں ہی خاموشی کے ساتھ مگر بہت ہی مؤثر طریق سے ایک

طرح کی دعوت الی اللہ کر رہے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں واقفین نو کے والدین کو بھی اپنے واقفین نو بچوں کی تربیت کے متعلق نصیحت کرنا چاہوں گا۔ انہیں اپنے تمام بچوں کی اخلاقی تربیت کی نگرانی کرنی چاہئے اور صرف اُن کی نہیں جو وقفِ نو کی تحریک کا حصہ ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ اگر وہ صرف اپنے وقفِ نو بچوں کی تربیت پر توجہ دیں گے اور اپنے دوسرے بچوں کو فراموش کر دیں گے تو اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کا ان کے واقفین نو بچوں پر بھی برا اثر پڑے گا اور نتیجۃً واقف نو اس معیار کو حاصل نہیں کر سکے گا جو اُن سے توقع کیا جاتا ہے۔ اس لئے اپنے واقفین نو بچوں کی اعلیٰ اخلاقی تربیت کے لئے یہ لازمی ہے کہ آپ اپنے تمام بچوں کی اچھی طرح تربیت کریں۔ اسی طرح آپ کو یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اگر آپ کا سب سے بڑا بچہ واقفِ نو ہے تو اگر آپ اس کی اخلاقی تربیت اچھے طور پر کریں گے تو وہ حقیقت میں اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے لئے اچھا نمونہ بن جائے گا۔ اس طرح وہ فطری طور پر اس کے اچھے اخلاق سے سیکھنے لگ جائیں گے۔ ہم سب یہ جانتے ہیں کہ نیک مخلص اور سچے بچے اپنے والدین کے لئے انمول خزانہ ہوتے ہیں۔ پس آپ کو متواتر اس خزانہ کی حفاظت اور رہنمائی میں مشغول رہنا چاہئے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمام بڑے اور چھوٹے بچوں کو توفیق دے کہ جو کچھ میں نے ان سے کہا ہے وہ اسے سمجھیں اور نہ صرف سمجھیں بلکہ اس پر عمل بھی کریں۔ اور تمام واقفین نو کے والدین بھی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے والے ہوں۔ اب ہم دعا کریں گے۔ آپ سب میرے ساتھ دعا میں شامل ہو جائیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 جولائی 2012ء)

دنیا کے چند قابل ذکر نخلستان

اوجلہ۔ لیبیا

Awjila ایک تاریخی نخلستان ہے، جو Agedabia کے جنوب میں لگ بھگ 260 کلومیٹر لیبیا کے ریگستان میں اندر کی جانب واقع ہے۔ اس کے باسی چھوٹے چھوٹے باغ اگاتے ہیں اور ان کے لئے پانی گہرے کنوؤں سے حاصل کرتے ہیں۔ اوجلہ سے کفرا تک سڑک جاتی ہے۔ زیادہ عرصے کی بات نہیں ہے کہ اوجلہ قرب و جوار کے علاقوں کا دارالحکومت تھا، اس کی وجہ اس کا منفرد محل وقوع ہے۔ اس وقت تجارتی راستوں کے اعتبار سے یہ ایک ایسی جگہ واقع تھا جہاں مغرب شمالی افریقہ اور شمال جنوبی ساحل کے روٹ کے ساتھ ساتھ آنے والے کارواں آکر ملتے تھے۔ اوجلہ میں زیادہ تر بربر رہتے ہیں۔ ان کی اپنی الگ بربر زبان ہے، لیکن غالب زبان عربی ہے اور اسلام اس علاقے کا واحد مذہب ہے۔ اوجلہ کے لوگوں کی بنیادی سرگرمی زراعت ہے یا پھر یہ لوگ آئل سیکٹر کی کمپنیوں میں کام کرتے ہیں، کیوں کہ یہ علاقہ لیبیا کی دولت کا گہوارہ ہے۔ اوجلہ کی خاص فصل کھجور ہے۔ اس کے علاوہ طرح طرح کے تاڑ اور کھجور کے درخت اس علاقے کی خوب صورتی اور معاشی اہمیت بڑھا رہے ہیں۔ ٹماٹر اور مختلف اناج بھی یہاں پیدا ہوتے ہیں۔ اوجلہ کو اس وقت بڑی اہمیت حاصل ہوگئی جب 29 مارچ 2006ء کو دکھائی دینے والے سورج گرہن کو اس جگہ سے بہت واضح دیکھا گیا۔ یہاں سے سورج گرہن کا نظارہ غیر معمولی طور پر شاندار تھا۔

غدامس Ghadames۔ لیبیا

یہ نخلستان ایک چھوٹا سا شہر ہے اور لیبیا کے مغرب میں تریپولی کے جنوب مغرب میں کوئی 549 کلومیٹر دور الجیریا اور تیونس کی سرحدوں کے قریب واقع ہے۔ اس نخلستان کی آبادی 7000 تورغ بربروں پر مشتمل ہے۔ اس نخلستان کا قدیم حصہ ایک بڑی فصیل سے گھرا ہوا ہے اور اسے یونیسکو نے عالمی ورثہ قرار دیا ہے۔ کبھی اس نخلستان میں سات قبائل آباد تھے۔ جن کا اپنا اپنا علاقہ مختص تھا۔ اس زمانے میں یہاں ایک عوامی تفریح گاہ بھی ہوتی تھی جہاں تہواروں پر اجتماعات ہوتے تھے اور تقریبات منعقد ہوتی تھیں۔ 1970ء کے عشرے میں حکومت نے شہر کے پرانے حصے کے باہر نئے مکانات تعمیر کروادیئے تھے۔ تاہم ان میں رہنے والے بہت سے افراد موسم گرما میں پھر ایک بار پھر پرانے حصے کی طرف لوٹ جاتے ہیں، کیوں کہ پرانے شہر کی تعمیر اس طرح کی گئی ہے کہ یہ گرمی سے محفوظ رہتا ہے۔

نخلستان مصر

گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ کے 2007ء کے ایڈیشن کے مطابق دریائے نیل کی وادی اور اس کا منبع مصر دنیا کا سب سے بڑا نخلستان ہے اس نخلستان کا رقبہ 22000 مربع کلومیٹر ہے۔

الاحساء Al-Ahsa

سعودی عرب

الاحساء مشرقی سعودی عرب میں ایک روایتی نخلستانی خطہ ہے۔ یہ نخلستان خلیج فارس سے لگ بھگ 60 کلومیٹر اندر کی طرف واقع ہے۔ الاحساء اس علاقے کا حصہ ہے جسے تاریخی طور پر البحرین کے نام سے جانا جاتا ہے۔ الاحساء کا نخلستان زمانہ قبل از تاریخ سے بھی پہلے آباد ہے، کیونکہ یہاں پانی خوب ملتا ہے ورنہ اس کے قرب و جوار کے علاقے خشک اور بنجر ہیں۔ الاحساء کے تازہ پانی کے چشمے ہر وقت جاری رہتے ہیں اور اسی وجہ سے انسان یہاں آباد ہوا اور اسی کی محنت سے یہاں کی زمینوں نے خوب فصلیں پیدا کیں۔ یہاں زمانہ قبل از تاریخ ہی سے زراعت ہوتی ہے اور خاص طور سے کھجور خوب پیدا ہوتی ہے۔

القطیف، سعودی عرب

یہ نخلستانی ساحلی علاقہ سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں خلیج فارس کے مغربی کنارے پر واقع ہے۔ یہ شمال میں راس تنورا اور جبیل سے جنوب میں دمام تک پھیلا ہوا ہے۔ مشرق میں خلیج ایران سے مغرب میں شاہ فہد انٹرنیشنل ایئرپورٹ تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ ایک بہت بڑے خطے پر مشتمل ہے جس میں قطیف کا قصبہ اور دیگر چھوٹے قصبے اور گاؤں بھی شامل ہیں۔ قطیف صدیوں سے خلیج کے اس خطے میں اہم قصبے اور بندرگاہ کی حیثیت رکھتا تھا۔

الواحہ، البحریہ۔ مصر

یہ مصر کا ایک نخلستان ہے۔ اس کے لفظی معنی شمالی نخلستان کے ہیں۔ یہ قاہرہ سے لگ بھگ 300 کلومیٹر دور واقع ہے۔ اس نخلستان میں آباد لوگ ان قدیم بدوؤں کے قبیلوں سے تعلق رکھتے ہیں جو کبھی لیبیا اور شمالی ساحل سے آکر اس نخلستان میں آباد ہوگئے تھے۔ ان کے علاوہ وادیٔ نیل سے بھی متعدد لوگ یہاں آکر بس گئے تھے۔ چونکہ یہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے، اس لئے بحریہ یا بہاریہ میں کئی مساجد بھی ہیں۔ یہاں کی تمام سماجی تقریبات اور تہوار اسلامی نظریات اور افکار کے ترجمان ہیں۔ اس نخلستان میں رہنے والے قدیم لوگ اپنی مخصوص روایتی ریگستانی موسیقی پر جان دیتے ہیں۔ بانسری، ڈھول اور simsimeyya (بربط کی طرز کا ایک آلۂ موسیقی) سماجی تقریبات خاص طور سے شادی بیاہ کے موقع پر بجائے جاتے ہیں۔ یہاں قدیم دور کے گیت اور نغمے بڑے شوق سے گائے جاتے ہیں۔ جو نسل در نسل چلے آرہے ہیں۔ اس نخلستان میں سکندر اعظم کے زمانے کے ایک مندر کے کھنڈرات بھی ہیں۔

عین گیدی، اسرائیل

یہ نخلستان اسرائیل میں بحیرہ مردار کے مغرب میں واقع ہے۔ یہ اپنے منفرد انداز کے غاروں، چشموں اور قسم قسم کی نباتات کے لئے مشہور ہے۔

الفرافرہ، مصر

یہ وادی مصر کے مغرب میں سب سے چھوٹا نخلستان ہے۔ یہ لیبیا کے ریگستان میں داخلہ اور بہاریہ کے لگ بھگ درمیان میں واقع ہے۔ الفرافرہ کو سفید ریگستان بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی آبادی 2002ء میں پانچ ہزار افراد پر مشتمل تھی۔ اس کی آبادی بس ایک چھوٹے سے گاؤں پر مشتمل ہے، جہاں مقامی بدو رہتے ہیں۔ یہاں کے مکان قدیم طرز تعمیر کے نمونے ہیں۔ زیادہ تر مکانات سادہ، صاف ستھرے اور آرائش سے بالکل پاک ہیں اور سب ایک ہی طرح کے حامل ہیں۔ جو مٹی کا رنگ ہے۔ یہاں کے لوگوں نے اپنی مقامی روایات کو آج بھی سینے سے لگا رکھا ہے۔ الفرافرہ کے قریب ہی بیرسیتہ اور المفید جھیلوں کے پاس گرم گرم پانی کے چشمے واقع ہیں، جن سے مقامی لوگوں کے علاوہ قرب و جوار کے لوگ بھی مستفید ہوتے ہیں۔

قبرعون Gaberoun

یہ نخلستان لیبیا کے صحرائے صحارا کی ایک میونسپلٹی سبا میں ایک بڑی جھیل کے ساتھ واقع ہے۔ یہاں جھیل کے مغربی کنارے پر بدوؤں کی قدیم آبادی تھی، جسے ختم کر دیا گیا ہے۔ اب اس کی آبادی کے صرف کھنڈرات ہی باقی رہ گئے ہیں۔ اس کے شمال مشرقی کنارے پر ایک ٹورسٹ کیمپ واقع ہے۔ اس نخلستان کی جھیل بہت نمکین ہے، اس کے باوجود اس میں تیراکی کا اپنا ہی لطف ہے۔ یہاں خاص طور سے موسم گرما میں مچھروں کی بھرمار ہوتی ہے۔ اکتوبر سے مئی تک کے زمانہ یہاں کی سیر کے لئے بہت اچھا ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں یہاں کی آب و ہوا معتدل ہوتی ہے۔

Heroubreioarlindir

آئس لینڈ

شمال مشرقی آئس لینڈ کی بلندیوں میں Heroubreio نامی ایک مقام ہے۔ منجمد برف کے اس علاقے کے عین وسط میں Odaoahraun نامی ریگستان واقع ہے۔ یہ جگہ Askja نامی آتش فشاں سے بہت قریب ہے۔ یہ ریگستان کیا ہے، لاوے کا ایک بہت بڑا میدان ہے، جو Trolladyngja کے بار بار پھٹنے سے

وجود میں آیا ہے۔ Vatnajokull نامی گلیشیر کے بالکل نیچے Heroubreio واقع ہے۔ جو گزشتہ برفانی دور میں بہت بڑا تھا۔ مگر اب چھوٹا ہوگیا ہے۔ پہاڑ کے نزدیک ہی Heroubreioarlindir نامی نخلستان واقع ہے۔ اس کے قریب ایک کیمپ بھی ہے اور پہاڑی پگڈنڈیاں اور راستے بھی، جن کے ذریعے شوقین لوگ پہاڑوں پر پیدل سفر کرتے ہیں۔ زمانۂ قدیم میں عادی مجرموں، چوروں اور ڈاکوؤں کو بطور سزا اس نخلستان میں رہنے کے لئے بھجوادیا جاتا تھا۔

کفرا، لیبیا

کفرا کا نخلستان جنوب مشرقی لیبیا میں واقع ہے۔ اس نے دوسری جنگ عظیم کے دوران ''ویسٹرن ڈیزرٹ کمپین'' میں ایک چھوٹا سا عسکری کردار بھی ادا کیا تھا۔ یہ جگہ خاصی دور دراز اور الگ تھلگ واقع ہے۔ اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ یہ صحرائے صحارا کے بیچوں بیچ واقع ہے۔ بلکہ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ تین اطراف میں شمال اور مشرق اور خاص طور سے قطارہ کے ناہموار اور نشیبی علاقے سے گھرا ہوا ہے۔ 70 کے عشرے کے شروع میں لیبیا نے اپنے ریگستان میں زراعت کے انقلابی منصوبے شروع کئے تو کفرا پر بھی بھرپور توجہ دی۔ زیر زمین پانی کو کھیتوں اور فصلوں کی آب پاشی کے لئے استعمال کیا گیا۔ یہ اسی کی برکت ہے کہ اب کفرا کا نخلستان بھی پہلے سے زیادہ سرسبز ہوگیا ہے اور یہاں کے لوگوں کا لائف سٹائل بدل گیا ہے۔

وادئ لاس ویگاس

ریاست ہائے متحدہ امریکہ

کسی زمانے میں یہ جگہ وسیع و عریض Mojave ریگستان میں ایک بڑا نخلستان تھی، مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہاں ترقیاتی کام ہوتے گئے اور اب یہ حال کے کسی زمانے کا خاموش اور پرسکون نخلستان آج ایک ایسا شہری علاقہ بن چکا ہے۔ جس کی آبادی 20 لاکھ سے بھی بڑھ گئی ہے۔ یہ علاقہ لاس ویگاس کی ایک مشہور و معروف پٹی میں واقع ہے۔

لوئلان، چین

لوئلان کسی زمانے میں چین کا ایک نخلستان تھا۔ اس کا پتا دوسری صدی عیسوی میں چلا۔ یہ لوپ نامی ریگستان کے شمال مشرقی کنارے پر واقع تھا۔ چینی لوگ اسے Shanshan کہہ کر پکارتے تھے۔ یہ شہر ایک زمانے میں آباد بھی تھا اور سرسبز بھی، مگر بعد میں یہ مکمل طور پر ریگستان بن گیا۔

توزر Tozeur، تیونس

توزر جنوب مغربی تیونس میں ایک نخلستان بھی ہے اور ایک شہر بھی۔ اس علاقے میں تاڑ اور کھجور کے ہزاروں درخت ہیں اور توزر اس کا ایک بڑا نخلستان ہے۔ توزر کی کھجور ساری دنیا میں مشہور ہے۔ زمانہ قدیم میں یہ نخلستان صحرائے صحارا کے راستے سفر کرنے والے قافلوں کے لئے ایک اچھا سٹیشن تھا۔ توزر کے پرانے شہر مدینہ میں روایتی طرز تعمیر بھی نظر آتا ہے اور قدیم بھی، لیکن یہاں کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں اور بڑے مہمان نواز ہیں۔

طبس Tabas، ایران

یہ نخلستان وسطی ایران میں واقع ہے۔ تیس ہزار کی آبادی والا یہ شہر تہران کے جنوب مشرق میں 950 کلومیٹر کے فاصلے پر یزد صوبے میں واقع ہے۔ پہلے یہ صوبہ خراسان کا حصہ تھا۔ یہ ایک ریگستانی شہر ہے، جہاں کھجور اور ترش پھلوں کے ڈھیروں درخت ہیں۔ اس شہر یا نخلستان میں ''باغ گلشن'' نامی ایک تین سو سال پرانا باغ بھی ہے۔ جس میں بڑے خوب صورت فوارے لگے ہوئے ہیں۔ اس نخلستانی شہر میں ریلوے سٹیشن بھی ہے، ایئر پورٹ بھی اور دو یونیورسٹیاں بھی ہیں۔

(سنڈے ایکسپریس 18 جنوری 2009ء)

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب

میری والدہ۔ مکرمہ بخت بی بی صاحبہ

امی جان مکرمہ بخت بی بی صاحبہ اہلیہ جناب حکیم عبدالعزیز صاحب چک چٹھہ حافظ آباد حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت میاں کرم دین صاحب کی بیٹی تھیں۔ جب ہمارے والد محترم نے 1932ء میں جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر بیعت کی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تو میرے دادا جناب میاں محمد اسماعیل صاحب کھوکھر حضرت میاں پیر محمد رفیق حضرت مسیح موعود کے پاس گئے اور کہنے لگے میرا اکلوتا بیٹا عبدالعزیز احمدی ہوگیا ہے مجھے اس کے احمدی ہونے پر تو کوئی اعتراض نہیں مگر میرے تمام رشتہ دار غیر احمدی ہیں اب اسے رشتہ کون دے گا مغرب کی نماز ادا کرنے کے لیے جب احباب بیت الذکر میں تشریف لائے تو نماز کے بعد حضرت میاں پیر محمد صاحب نے میرے نانا جناب میاں کرم دین سے کہا بھائی کرم دین چھوٹی بیٹی کا رشتہ کہیں کر دیا ہے یا نہیں۔ نانا ابو نے جواب نفی میں دیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کا رشتہ عبدالعزیز سے کردو۔ نانا ابو مان گئے۔

امی جان سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلفاء علماء اور احباب سے بے پناہ محبت رکھتی تھیں۔ سادہ اور ان پڑھ ہونے کے باوجود حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کی ساری جھوک زبانی یاد تھی جب والد محترم جناب حکیم عبدالعزیز صاحب پیر کوٹ ثانی سے ہجرت کر کے چک چٹھہ آگئے تو یہاں آپ کی سخت مخالفت شروع ہوگئی تو امی جان نے اپنے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مجاہد کو اپنے پاس چک چٹھہ میں بلا لیا۔ آپ کے اندر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بارے میں غیرت کا یہ حال تھا جب 1953ء میں گاؤں کے ایک بااثر مولوی نے سخت بائیکاٹ کروادیا اور دیہات کے ہر چھوٹے بڑے فرد پر پابندی لگا دی کہ عبدالعزیز کا اپنے ساتھ لین دین، حقہ پانی بند کرے اسی دوران آپ کے ایک غریب ہمسایہ نے جس کے اندر ہمدردی تھی دونوں گھروں کے درمیان مشترکہ چھوٹی سی کچی دیوار تھی ہمدردی اور خدا ترسی کر کے اپنے گھر سے آپ کے بچوں کے لیے کچھ گنے پھینک دیئے۔ والدہ صاحبہ جو احمدیت کے لئے اپنے اندر بڑی غیرت رکھتی تھیں تمام گنے اٹھا کر ان کے گھر واپس پھینک دیئے اور کہا کہ ان بچوں کو خدا سب کچھ دے گا اور اپنی دینی غیرت کا اعلیٰ ثبوت دیا۔ والد صاحب کو جب اس سارے واقعہ کا پتہ چلا تو والدہ صاحبہ کی اس بات پر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ والدہ صاحبہ کی یہ ادا خدا تعالیٰ کو اتنی پسند آئی کہ اس کی بدولت قدرت نے آج ان کی اولاد در اولاد کو چک چٹھہ میں اور دنیا کے کئی اور ممالک میں بے شمار اعلیٰ سے اعلیٰ خورونوش کی اشیاء اور اعلیٰ قسم کی گاڑیوں سے نواز رکھا ہے۔

1953ء میں جب گاؤں کے بااثر مولوی نے مکمل اور سخت بائیکاٹ کروا رکھا تھا ابو جان امی جان کی طرف سے بہت فکر مند تھے کیونکہ ہمارے چھوٹے بھائی میاں عبدالکریم کی پیدائش ہونے والی تھی امی جان خود ابو کو تسلی دینے لگی اور کہتیں کہ فکر نہ کریں آخر احمدی بچہ پیدا ہونا ہے۔ کیا کائنات کا مالک خدا ہماری مدد نہیں کرے گا۔ پھر عین وقت پر قدرت نے انتظام کروا دیا اور گاؤں کی بڑی دلیر اور تجربہ کار ملنگی دائی نے واشگاف الفاظ میں اعلان کیا کہ میں عزیز کے گھر جا رہی ہوں۔ تب میاں عبدالکریم کی پیدائش ہوئی جو حضرت اقدس مسیح موعود اور خلق خدا سے ہمدردی اور محبت کرنے والے انسان تھے۔

جب چک چٹھہ میں سیرت النبیؐ کے جلسہ کی مرکز سے منظوری کی اطلاع ملتی تو اپنی بھینس کا دیسی گھی علماء کا کھانا تیار کرنے کے لئے اکٹھا کرنا شروع کر دیتیں۔ مہمان نوازی کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ مکرم مولوی احمد خان نسیم صاحب محترم جناب عزیز الرحمان منگلا صاحب، گیانی واحد حسین صاحب اور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ گوجرنوالہ محترم سید احمد علی شاہ صاحب نے کھانا کھایا اور چائے پی رہے تھے تو ازراہ مذاق امی جان کی مہمان نوازی دیکھ کر گیانی واحد حسین نے کہا کہ اب اللہ تعالیٰ نے مجھے کوئی بیٹی دی تو میں اس کا نام بخت بی بی رکھوں گا۔

غالباً 1961ء کی بات ہے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع وقف جدید کے ناظم ارشاد تھے۔ چک چٹھہ جلسہ سیرت النبیؐ میں شرکت کے لیے تشریف لائے تو امی جان کی خوشی کی کوئی حد نہ رہی جب ہمارے گھر میں آپ نے چارپائی پر تشریف رکھی تو امی جان نے پنجاب کی روایت کے مطابق اپنے دونوں ہاتھ حضور کے سر پر پھیرے اور اپنے پیار اور عقیدت کا اظہار کیا۔

کیا ہی وہ وقت تھا جب امی جان ہم کو حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب کی جھوک سناتیں اور ہمارا دل بہلاتیں۔ آپ ہمیشہ ابو جان سے پوچھتیں کہ میری وصیت کا کوئی بقایا تو نہیں۔ آپ کی وفات اپریل 1994ء میں ہوئی اور بہشتی مقبرہ قطعہ 19 میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا۔ آج بفضل اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ چک چٹھہ ضلع حافظ آباد میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ چک چٹھہ کی دو منزلہ بیت الذکر گوجرنوالہ حافظ آباد روڈ پر واقع ہے۔ آپ کی اولاد دنیا کے چار بڑے ممالک آسٹریلیا، انگلینڈ، امریکہ اور جرمنی میں پھیلی ہوئی ہے جو تقریباً 152 نفوس پر مشتمل ہے۔ امی جان نے ہمیشہ ہمیں سلسلہ عالیہ احمدیہ اور خلفاء سلسلہ سے محبت، دین سے لگاؤ، بزرگوں کا احترام، سچائی، صبر، دعا گو اور سادہ اور پاکیزہ زندگی گزارنے اور خلق خدا سے ہمدردی کا درس دیا اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی تمام نیک باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم رضوان احمد افضل صاحب مربی سلسلہ مالمو سویڈن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بیٹے شارم احمد افضل واقف نو نے خدا کے تعالیٰ کے فضل سے 4 سال 6 ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے۔ یہ دور بچے کی والدہ مکرمہ فائزہ احمد افضل صاحبہ نے بہت محنت سے 2 ماہ کے عرصہ میں مکمل کروایا ہے۔ مورخہ 26 مئی 2012 کو جرمنی میں ہونے والی تقریب آمین میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عزیزم سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم، مکرم شیخ محمد ارشد ناصر صاحب کیلگری کینیڈا کا پوتا مکرم محمد اشرف صاحب آف کینیڈا کا نواسہ، مکرم شیخ محمد یوسف صاحب آف فیصل آباد اور حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے، رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کی تلاوت کرنے اس کے معنی سمجھنے اور قرآن کریم کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم چوہدری رفیع احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 11 ستمبر 2012ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ خاکسار کی بیٹی کو پہلی بیٹی سے نوزا جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منیفہ احمد عطا فرمایا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم میاں مبین احمد صاحب کی بیٹی اور مکرم میاں رفیق احمد صاحب انگلینڈ کی پوتی ہے۔ احباب سے درخوست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صالحہ، خادمہ دین، خلافت احمدیہ کی اطاعت گزار اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم صادق احمد صاحب اور مکرمہ مبارکہ کلثوم صاحبہ وڑائچ ٹاؤن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے منجھلے بیٹے مکرم بدرالزمان صاحب مربی سلسلہ اور بہو مکرمہ فائزہ مہوش صاحبہ کو 8/ اکتوبر 2012ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے ماریہ بدر نام عطا فرمایا ہے جو مکرم مرزا محمد اکبر بیگ صاحب کراچی کی نواسی، مکرم لعل دین صاحب مرحوم نارووال اور مکرم حکیم مولوی مہر دین صاحب مرحوم معلم وقف جدید کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ماں اور بچی کو صحت وسلامتی والی لمبی عطا کرے اور دونوں بچیوں کو نیک، صالحات اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور دینی و دنیوی ترقیات وحسنات سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم فلائیٹ لیفٹیننٹ (ر) عبدالمومن محمود ڈوگر صاحب کینیڈا اطلاع دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 13 ستمبر 2012ء کو خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم لطف المنان ڈوگر صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام شیراز تسنیم رکھا گیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سردار یعقوب احمد ڈوگر صاحب مرحوم کی نسل سے ہے اور مکرم ناصر احمد ڈوگر صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل و کرم سے نیک، صالح خادم دین، صحت وسلامتی والی فعال لمبی زندگی والا اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ نیز جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

پنجاب پبلک سروس کمیشن سے ملازمت کے حصول کیلئے آن لائن اپلائی کریں۔ تفصیل و دیگر معلومات کیلئے دیئے گئے website link کا وزٹ کریں۔

www.ppsc.gov.pk

پاکستان ایئر فورس میں بحیثیت جی۔ سی شمولیت اختیار کریں۔ خواہشمند افراد اپنے کسی بھی قریبی پی۔ اے۔ ایف سلیکشن سینٹر سے 50 روپے کے عوض بروشر حاصل کریں اور اس کا تفصیلی مطالعہ کریں۔

ریٹائرڈ / ریلیزڈ / ریٹائرنگ آرمی آفیسرز سے بطور سویلین گزیٹڈ آفیسر (CGOs) دوبارہ ملازمت حاصل کرنے کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست فارم جی۔ ایچ۔ کیو، راولپنڈی/ نزدیکی سٹیشن ہیڈ کوارٹرز سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

آفیسر کمانڈنگ ہیڈ کوارٹرز 202 آرمی ایوی ایشن گروپ کوئٹہ کینٹ کو مختلف ٹریڈز (پے سکیل BPS-15,9,7,4,1,2) میں گورنمنٹ قوانین کے مطابق آسامیوں کیلئے 15/ اکتوبر 2012ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 7/ اکتوبر 2012ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ روبینہ چوہدری صاحبہ ترکہ مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ)

مکرمہ روبینہ چوہدری صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ وفات پا گئی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 1/ 13 محلہ دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 1 کنال رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب (بیٹا)

2۔ مکرمہ آصفہ مظفر صاحبہ (بیٹی)

3۔ مکرمہ روبینہ چوہدری صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

المناک حادثہ

مکرم طاہر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ محمد آباد سٹیٹ ضلع عمرکوٹ کے ایک ہونہار خادم مکرم نعمان احمد صاحب ابن مکرم منشی عبدالغفور صاحب مورخہ 3/ اکتوبر 2012ء کو نوکوٹ شہر سے موٹر سائیکل پر واپس آ رہے تھے کہ اچانک سامنے سے غلط سائیڈ پر آنے والے ایک تیز رفتار موٹر سائیکل سوار نے ٹکر مار دی۔ جس کی وجہ سے موصوف سڑک پر گرے اور سر پر گہری چوٹ آنے کی وجہ سے موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ مرحوم کی عمر 22 سال تھی۔ مرحوم ملنسار، خوش طبع، فرمانبردار، والدین کی بہت خدمت کرنے والے، جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، ہر کسی کے کام آنے والے اور واقفین زندگی سے عزت واحترام اور پیار کا تعلق رکھنے والے تھے۔ مورخہ 4/ اکتوبر 2012ء کو صبح 9 بجے مرحوم کی محمد آباد میں نماز جنازہ کی ادائیگی اور تدفین عمل میں آئی۔ بعد تدفین محترم امیر صاحب ضلع عمرکوٹ نے دعا کرائی۔ احباب سے میں مرحوم کے بلندی درجات اور لواحقین کو صدمہ برداشت کرنے کی توفیق ملنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عطاء الہادی صاحب کارکن نظامت تشخیص جائیداد موصیان ساکن طاہر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عبدالسلام بھٹی صاحب ابن مکرم غلام حسین صاحب پنشنر نظامت تشخیص جائیداد موصیان صدر انجمن احمدیہ ربوہ تقریباً 20 دن کی علالت کے بعد مورخہ 18 ستمبر 2012ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ موصی تھے۔ مورخہ 19 ستمبر 2012ء کو بعد نماز ظہر آپ کی نماز جنازہ بہشتی مقبرہ میں مکرم مبارک احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ 1954ء کو ناصر آباد سٹیٹ سندھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ربوہ مرکز شفٹ ہوئے اور صدر انجمن احمدیہ میں بطور مددگار کارکن خدمت کی توفیق پائی۔ 2010ء میں ریٹائر ہوئے۔ نہایت صبر ورضا اور ہمت اور حوصلہ کے ساتھ اپنی بیماری کو برداشت کرتے رہے اور کسی بھی مایوسی اور اپنی تکالیف کا اظہار نہیں کیا۔ آپ مہمان نواز، سادہ مزاج اور ہنس مکھ طبیعت کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ آپ کو ایک لمبا عرصہ زعیم انصار اللہ محلہ طاہر آباد غربی ربوہ خدمات کی توفیق ملی۔ آپ نے اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔ آمین

آپ کی وفات پر جن احباب جماعت، عزیز واقارب نے بالمشافہ یا بذریعہ فون ہم سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی۔ ہم ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار اور ممنون ہیں کہ انہوں نے اس صدمہ کی گھڑی میں ہماری دلجوئی کی اور مرحوم کے لئے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام کو جزائے خیر عطا کرے اور ہمیں مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

انسان جدا لیکن دماغ ایک جیسے انسانی دماغ کے ایک تھری ڈی نقشے میں دکھایا گیا ہے کہ دماغ حیرت انگیز طور پر یکساں ہوتے ہیں اوران کا بنیادی مالیکیولر نقشہ ایک جیسا ہوتا ہے۔ یہ نقشہ تین دماغوں کے نو سو حصوں کے جینیاتی تجزیئے سے بنایا گیا ہے اوراس میں جینز کے اظہار کی دس کروڑ پیمائشیں شامل ہیں۔ امریکی ٹیم کا کہنا ہے کہ اس منصوبے سے یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ جینیاتی خرابی سے دماغی امراض کیسے پیدا ہوتے ہیں۔

سورج کی کرنوں سے ٹی بی کا علاج لندن میں ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ سورج کی کرنوں سے حاصل ہونے والا وٹامن ڈی انسانی جسم کو ٹی۔بی کے وائرس سے لڑنے میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔ ٹی بی کی جان لیوا بیماری سے ہر برس تقریباً پندرہ لاکھ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔ سائنسدان اور ڈاکٹروں کو تشویش ہے کہ ٹی بی کے بعض ایسے معاملات سامنے آ رہے ہیں جن کا علاج ہی ممکن نہیں ہے۔ پروسیڈنگز آف دا نیشنل اکیڈمی آف سائنس نامی جریدے میں شائع ہوئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹی بی کے بعض مریض وٹامن اور اینٹی بائیوٹک ادویات سے جلد صحت یاب ہو گئے۔

بچھو کے زہر سے کینسر کا علاج کیوبا کے طبی ماہرین بچھو کے زہر سے کینسر کا علاج دریافت کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ تجربات کے دوران ثابت ہوا ہے کہ بچھو کا زہر کینسر کی رسولیوں کو سکیڑتا ہے اور اس سے جسمانی درد میں بھی کمی آتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس حوالے سے مزید تحقیق جاری ہے۔ سائنس دانوں نے بتایا ہے کہ بچھو کے زہر میں زندگی بچانے کی اور بہت سی خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں۔ کیوبا میں متعدد بیماریوں کا علاج عموماً بچھو کے زہر سے کیا جاتا ہے۔

چپس کینسر کا سبب بن سکتے ہیں برطانوی ماہرین کا کہنا ہے کہ فاسٹ فوڈ کے ساتھ دیئے جانے والے چپس کینسر کا سبب بن سکتے ہیں۔ ریڈنگ یونیورسٹی میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق آلو کے چپس جنہیں پوری طرح پکایا نہیں جاتا۔ ان میں ایک کیمیائی مادہ ''ایکریلامائیڈ'' پیدا ہو جاتا ہے جو کینسر پیدا کرتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے ایک سو بیس یا اس سے زیادہ درجہ حرارت پر پکائی اور تلی ہوئی اشیاء میں اس کیمیائی مادے کی سطح بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ مادہ بسکٹ، ڈبل روٹی اور تلی ہوئی دوسری اشیاء میں پایا جاتا ہے۔ انہوں نے فاسٹ فوڈ کمپنیوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ کھانا پکانے کے طریقوں کو بدلیں۔

شیر خوار بچوں کو ماں کا دودھ پلانے سے شرح اموات کم کی جاسکتی ہے جرمنی کے طبی ماہرین نے کہا کہ شیر خوار بچوں کو ابتدائی چھ ماہ کے دوران ماں کا دودھ پلانے سے ان میں شرح اموات کو 20 فیصد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ حال ہی میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر کے شہری علاقوں کی نسبت دیہی علاقوں کی خواتین بچوں کو ابتدائی عمر میں بیماریوں اور دیگر مسائل سے بچانے کیلئے اپنا دودھ پلانے کو ترجیح دیتی ہیں جبکہ شہری خواتین اس پر خاص توجہ نہیں دیتیں۔ 35 ممالک میں کرائے گئے ہیلتھ سروے میں بتایا گیا ہے کہ شہروں کی نسبت دیہی علاقوں کی خواتین اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیتی ہیں تاہم ایسی غریب خواتین جو کہ شہروں علاقوں میں روزگار سے وابستہ ہیں وہ بھی اکثر بچوں کو اپنا دودھ پلانے سے قاصر ہیں۔

پہلا کارگو راکٹ بین الاقوامی خلائی سٹیشن کی جانب روانہ امریکہ کی ایک نجی کمپنی نے اپنی نوعیت کا پہلا کارگو راکٹ بین الاقوامی خلائی سٹیشن کی جانب روانہ کر دیا۔ ذرائع کے مطابق یہ راکٹ زمین کے گرد گردش کرنے والے خلائی سٹیشن میں موجود چھ سائنسدانوں کیلئے 400 کلوگرام سامان لے جا رہا ہے جس میں خوراک، کپڑا اور تجربات کیلئے سازو سامان شامل ہے۔ کیلیفورنیا میں واقع سپیس ایکس نامی کمپنی کی بارہ پروازوں میں پہلی پرواز ہے۔ جو وہ ناسا کیلئے انجام دے رہی ہے۔ امریکی خلائی ادارہ ناسا زمین کے قریب مداروں کیلئے نجی شعبے پر انحصار کر رہا ہے۔ بین الاقوامی خلائی سٹیشن کو سامان فراہم کرنے کیلئے ناسا سپیس ایکس کمپنی کو ایک ارب 60 کروڑ ڈالر فراہم کرے گا۔

☆............☆............☆

زیبائش کولیکشن
عیدکی لیڈیز ملبوسات کی نمائش 13/ اکتوبر 2012ء
بروز ہفتہ صبح 10 سے شام 6 بجے تک دیکھی جاسکتی ہے
1/13 دارالعلوم غربی سلام نزد بیت السلام

لیڈیز جوتوں کی کامیاب سیل کے ساتھ ساتھ
اب بچوں کے جوتے
صرف -/175
-/245
لیڈیز اور بچوں کی ورائٹی پر سیل جاری
نیو کامران شوز ریلوے روڈ حسین مارکیٹ ربوہ

LIBERTY FABRICS
قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
اقصیٰ روڈ ربوہ (اقصیٰ چوک)
+92-47-6213312

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
نئی کلاس یکم نومبر سے شروع ہوگی
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔ رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580
starjewellers@ymail.com

رمضان المبارک کے مہینہ سے
سیل۔سیل۔سیل
گل احمد، الکرم، فائیو سٹار، فردوس،
کرسٹل کلاسک، کوئیکشن لان، چائنہ لان،
نیز تمام برانڈ کی ڈیزائنر لان پر سیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔اکتوبر

طلوع فجر	4:42
طلوع آفتاب	6:07
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:42

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

Tayyab Ahmad
Express Center Incharge
0321-4738874
First Flight Express (Regd.)
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
DHL VIA DUBAI
Lahore:
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town
Main Peco Road Lahore.Pakistan
PH:0092 42 35167717, 37038097
Fax:0092 42 35167717
35175887

FR-10